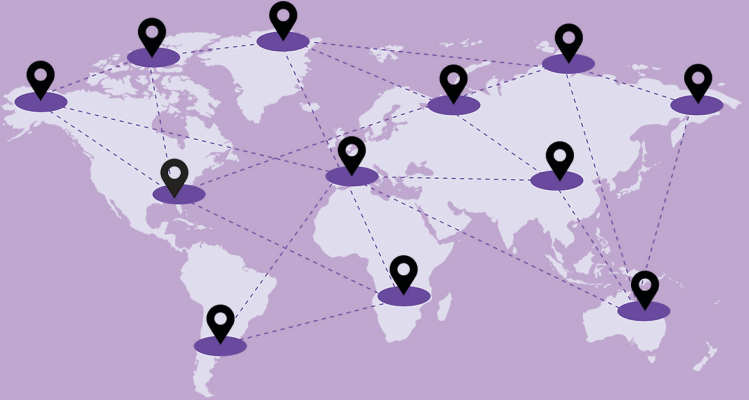




DigitalRightsFoundation  
"KNOW YOUR RIGHTS"



# ڈیٹا پرائیویسی کتابچہ برائے سول سوسائٹی تنظیمیں (سی ایس اوز)



## فہرست مضامین

|    |                                                     |
|----|-----------------------------------------------------|
| 01 | انغراض و مقاصد                                      |
| 01 | تعارف                                               |
| 02 | ڈیٹا کسے کہتے ہیں؟                                  |
| 02 | پرسل ڈیٹا کسے کہتے ہیں؟                             |
| 04 | پرائیویسی کیا ہے؟                                   |
| 05 | رضامندی کسے کہتے ہیں؟                               |
| 06 | سن بلوغت اور نابالغ پن کی عمر کیا ہے؟               |
| 06 | نابالغان کیلئے خصوصی اقدامات                        |
| 09 | نجی اور عوامی آن لائن مقامات میں فرق                |
| 09 | ڈیٹا پروسیسرز اور ڈیٹا کنٹرولرز کون ہوتے ہیں؟       |
| 10 | ڈیٹا کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟                         |
| 10 | ڈیٹا خود مختاری                                     |
| 11 | ٹیکنیک کی بنیاد پر صنفی تشدد و زیادتی (TF-GBV)      |
| 12 | پرائیویسی پر پاکستانی فقہ                           |
| 13 | ڈیٹا مالکان کے حقوق                                 |
| 15 | ڈیجیٹل شناخت کے مضمرات                              |
| 16 | بڑھتی ہوئی ڈیجیٹائزیشن اور پرائیویسی پر اس کے اثرات |
| 18 | پرائیویسی حقوق کے لیے وکالت                         |
| 20 | حاصل کلام                                           |
| 31 | حوالہ جات                                           |

## ہمارے متعلق

ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن (ڈی۔ آر۔ ایف) پاکستان کا ایک رجسٹرڈ شدہ غیر حکومتی تحقیقاتی ادارہ ہے۔ اس کا قیام 2012 میں عمل میں آیا۔ ڈی۔ آر۔ ایف، ڈیجیٹل گورننس، جمہوری طور طریقوں اور انسانی حقوق کی حمایت کرتے ہوئے معلومات برائے کمپیوٹر ٹیکنالوجیز پر نظر رکھتا ہے۔ ڈی۔ آر۔ ایف خاص طور پر خواتین پر ہونے والے آن لائن زیادتی کے خلاف، ڈیجیٹل حفاظت، پرائیویسی یعنی رازداری، خواتین کی حصہ داری اور آن لائن آزادی رائے کے راستے میں آنے والے مسائل پر کام کرتا ہے۔ ہمارا ادارہ انسانی حقوق کی راہ میں حائل ہر قسم کے تعصب اور جنسی تفریق اور ہر طرح کی آن لائن سنسر شپ خواہ وہ آن لائن ہوں یا آف لائن ہوں ان کی مخالفت کرتا ہے۔

مزید معلومات کیلئے

[www.digitalrightsfoundation.pk](http://www.digitalrightsfoundation.pk)

## اعترافات

اس معلوماتی مواد کی تصنیف و تحریر میں حصہ لینے والوں میں زیب درانی، انعم بلوچ اور منائل فاروق شامل ہیں جب کہ سیرت خان کی جانب سے اس تحریری مواد کی ایڈیٹنگ کی گئی ہے۔ اس کو ڈیزائن کرنے میں احسن زاہد اور طلحہ عمر شامل ہیں۔

## اعلان دستبرداری

اس مواد کی اشاعت میں درستگی کو یقینی بنانے میں ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم مصنفین اور ادارہ ہذا کسی بھی غلطی یا بھول چوک کیلئے ذمہ داری قبول نہیں کرتے کیونکہ ارادتا کوئی بھی غلطی نہیں کی جاتی۔ تاہم، درست معلومات کی فراہمی کیلئے حتی الوسع ہم اپنے کام کو مزید بہتر کرنے کیلئے کوشاں رہیں گے۔

## اغراض و مقاصد

اس کتابچے کے ذریعے، ہمارا مقصد پاکستان میں سول سوسائٹی کی تنظیموں کو کلیدی وسائل اور لٹرچر سے آراستہ کرنا ہے تاکہ بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی وکالت میں ان کے کام کی حمایت کی جاسکے۔ یہ مواد پرائیویسی کے حق اور ذاتی ڈیٹا کے تحفظ سے متعلق بنیادی ڈھانچہ اور بہترین بین الاقوامی طریقوں کو اجاگر کرتا ہے، جس سے سول سوسائٹی کو ان اہم مسائل کو پاکستانی تناظر میں بہتر طور پر سمجھنے اور ان میں مشغول ہونے میں مدد ملتی ہے، جبکہ انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کے مطابق عالمی بہترین طریقوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

## تعارف

یونیورسل ڈیکلریشن آف ہیومن رائٹس<sup>1</sup> (یو ڈی ایچ آر) ایک ایسی بنیادی دستاویز ہے جو کہ 1948 میں ترتیب دی گئی یہ تمام اقوام اور تمام افراد کے لیے موضوع ہے۔ یو ڈی ایچ آر کے بارہویں آرٹیکل کے مطابق ذاتی رازداری کے حق یعنی پرائیویسی کا شمار انسان کے بنیادی 30 حقوق میں ہوتا ہے۔

پاکستان کے تناظر میں پاکستانی آئین<sup>2</sup> کے آرٹیکل 14 کے مطابق انسانی عظمت اور اس کی ذاتی رازداری کی بے حرمی ممکن نہیں۔

ذاتی زندگی کی رازداری ایک بنیادی حق ہے اور اس پر کسی بھی قسم کا سوال اٹھانا بے بنیاد کہلائے گا۔

ڈیجیٹائزیشن کو مختلف نظریوں سے دیکھا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس نے تمام شعبہ زندگی کو متاثر کیا ہے۔ آن لائن اور آف لائن رہنے کے لامتناہی سلسلے نے ایسے خطرات کی نشاندہی کی ہے جو کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ انتہائی آسانی سے پہنچ سکتے ہیں۔ ہماری آن لائن زندگی اور ہماری اصلی زندگی ایک دوسرے سے زیادہ مختلف نہیں ہے ان تمام باتوں کے پیش نظر اپنی ذاتی معلومات کی حفاظت آج کے دور میں ایک ترجیحی مسئلہ ہے پاکستان میں ڈیٹا کی حفاظت کے لیے باقاعدہ طور پر کوئی قانون موجود نہیں ہے۔ البتہ<sup>3</sup> 2023 میں منسٹری آف انفارمیشن اور نیلی کمیونیکیشن نے ایک پرنسپل پروٹیکشن بل متعارف کروایا تھا جس کو جلد ہی قانونی شکل دی جائے گی یہ کتابچہ اس بل کے تحت ان عناصر پر روشنی ڈالے گا جو کہ ڈیٹا کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔



## ڈیٹا کسے کہتے ہیں؟



ڈیٹا سے مراد ہے معلومات، خاص طور پر وہ معلومات جو کہ اعداد و شمار پر منحصر ہو۔ ہمارے اپنے ڈیٹا کو ذاتی ڈیٹا یعنی پرسنل ڈیٹا کہا جاتا ہے اور اس کے اندر وسیع معلومات سمائی جاسکتی ہے۔ اس کا تذکرہ تفصیلی طور پر آگے کیا جائے گا۔

آج کے ڈیجیٹل دور میں ذاتی ڈیٹا کو اچھے معنوں میں ایک انتہائی قیمتی چیز سمجھا جاتا ہے۔ یہ ہماری ذاتی زندگی کے بارے میں بہت سی معلومات فراہم کر سکتا ہے اور اگر اس کا غلط استعمال کیا جائے تو تشویش ناک خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

ڈیٹا کا عام ہونا اس وقت اور خطرے کا باعث ہو سکتا ہے جب اس میں موجود معلومات ان لوگوں سے متعلق ہو جو کہ تاریخی طور پر حساس سمجھے جاتے ہیں جیسے کہ خواتین، بچے، مذہبی اور اقلیتی برادری۔

کسی بھی قسم کے ڈیٹا کا مالک ہونا، جو کہ حاصل کیا جاتا ہے، سنبھالا جاتا ہے یا پھر کسی بھی معنی میں استعمال کیا جاتا ہے آپ کو اس کی شناخت بنا دیتا ہے۔

پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بل سیکشن 2(j) کے تحت ڈیٹا سبجیکٹ سے مراد وہ شخص ہے جو کہ اس پرسنل ڈیٹا کا مالک ہو۔

## پرسنل ڈیٹا کسے کہتے ہیں؟



ذاتی ڈیٹا سے مراد وہ معلومات ہے جو کہ تمام لوگوں کو میسر نہ ہو اور جس کا تعلق کسی خاص شخص سے ہو۔ اس سے مراد وہ معلومات ہیں جس کی حفاظت انسانی پرائیویسی کے لیے ضروری ہے۔ ذاتی ڈیٹا میں بہت سے اقسام کے ڈیٹا کا شمار ہوتا ہے پرسنل پروٹیکشن بل 2023 میں شامل اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

| ذاتی ڈیٹا کا تحفظ بل ۲۰۲۳ کے تحت تعریف                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     | ڈیٹا کی قسمیں                            |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------|
| <p>s.2(z) ذاتی ڈیٹا سے مراد وہ معلومات ہے کہ جس کا تعلق ڈیٹا کے مالک یعنی ڈیٹا سبجیکٹ سے ہو یا جس معلومات کے ذریعے اس کی مالک کی نشاندہی کی جاسکے۔ ذاتی حساس معلومات کا شمار بھی اس قسم کے ڈیٹا میں کیا جاتا ہے۔ البتہ جعلی نام یا بے نام موضوع پر منحصر معلومات کہ جس سے اس ڈیٹا کے مالک کی نشاندہی نہ کی جاسکے پرسنل ڈیٹا نہیں کہلاتا</p>                                                | ذاتی ڈیٹا                                |
| <p>s.2(g) کہ میٹیکل پرسنل ڈیٹا سے مراد وہ معلومات ہے جو کہ کسی بھی انسانی خدمت پر معمور ملکی ادارے کے ملازمین کے پاس موجود ہو۔ اس میں وہ تمام معلومات بھی شامل ہیں جو کہ ادارے کی جانب سے حساس قرار دی جائے یا پھر جس میں کسی بھی قسم کے بین الاقوامی معاہدوں کے بارے میں خبر موجود ہو۔ البتہ ایسی معلومات جس کا عام عوام کو پتہ ہو اس کا شمار کہ میٹیکل پرسنل ڈیٹا میں نہیں کیا جاتا۔</p> | حساس ذاتی ڈیٹا<br>(کہ میٹیکل پرسنل ڈیٹا) |
| <p>s.2(a) اس سے مراد وہ ذاتی معلومات ہے کہ جس کو کچھ اس قسم کے تشکیلی مراحل سے گزارا جائے کہ جس کے بعد معلومات کا موضوع یعنی ڈیٹا سبجیکٹ کی نشاندہی ممکن نہ ہو سکے۔</p>                                                                                                                                                                                                                    | انونی مائزڈ ڈیٹا                         |
| <p>s.2(q) اس ڈیٹا سے مراد وہ معلومات ہے کہ جس میں کسی کی ذہنی اور جسمانی صحت کے متعلق تفصیلات موجود ہو۔ ہسپتال کی ان تمام دستاویزات کا شمار بھی ہیلتھ ڈیٹا میں کیا جاتا ہے کہ جس میں کسی بھی شخص کے ماضی حال یا مستقبل کی صحت کے حالات کا تذکرہ ہو۔</p>                                                                                                                                    | صحت ڈیٹا، ہیلتھ ڈیٹا                     |

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                             |                         |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------|
| <p>(c) s.2 بائیو میٹرک ڈیٹا وہ ذاتی معلومات ہے جو کہ کچھ مخصوص تکنیکی مراحل کے نتیجے سے بنتی ہے۔ ان مراحل میں جسمانی اور رویوں پر مبنی عناصر شامل ہوتے ہیں۔ یہ معلومات انسان کو ایک مخصوص شناخت دیتا ہے جیسے کہ چہرے کی شناخت اور انگلیوں کے نشانات۔</p>                                                                                                                                                                                                                                                                                    | <p>بائیو میٹرک ڈیٹا</p> |
| <p>(kk) s.2 اس میں مندرجہ ذیل ذاتی معلومات شامل ہے</p> <ol style="list-style-type: none"> <li>1۔ مالی معلومات جیسا کہ کریڈٹ کارڈ نمبر، ڈیبٹ کارڈ نمبر یا پھر بینک اکاؤنٹ نمبر (سوائے شناختی کارڈ نمبر کے)</li> <li>2۔ ذہنی صحت کے متعلق معلومات (صحت، جسمانی صحت، نفسیاتی صحت اور طبی دستاویزات)</li> <li>3۔ شناختی کارڈ اور پاسپورٹ</li> <li>4۔ جنسی معلومات</li> <li>5۔ مذہبی رجحان</li> <li>6۔ مجرمانہ دستاویزات</li> <li>7۔ سیاسی وابستگی</li> <li>8۔ بائیو میٹرک معلومات</li> <li>9۔ ذات اور قبیلہ</li> <li>10۔ انفرادی نسل</li> </ol> | <p>حساس ذاتی ڈیٹا</p>   |

ذاتی معلومات یعنی پرسنل ڈیٹا کی حفاظت ضروری ہے تاکہ شناختی اور شخصی جوری اور دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔ مزید یہ کہ اپنی ذاتی اور حساس معلومات تک کسی نامعلوم اور انجان شخص کو رسائی نہ پہنچائی جائے۔ اس لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ پرسنل ڈیٹا ہوتا کیا ہے اور اس کی حفاظت آن لائن اور آف لائن کسے کی جا سکتی ہے۔

## پرائیویسی کیا ہے ؟

پرائیویسی ایسے تصور کو کہتے ہیں کہ جو کہ ایک انسان کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی ذاتی زندگی اپنے تک محدود رکھے۔

پرائیویسی انٹرنیشنل کے مطابق پرائیویسی اس بنیادی حق کا نام ہے کہ جس کے اوپر بہت سے انسانی حقوق کی بنیاد رکھی گئی ہے<sup>5</sup> اس وجہ سے پرائیویسی کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پرائیویسی رکھنے کا حق انسانی توقیر رکھنے کے حق سے جڑا ہوا ہے کیونکہ پرائیویسی کے بغیر انسانی توقیر قائم نہیں رہ سکتی۔

معلوماتی پرائیویسی بالخصوص اس حق کا نام ہے جو کہ انسان کو یہ اجازت دیتا ہے کہ اسے یہ اختیار حاصل ہو کہ کس طرح اس کی ذاتی معلومات کو جمع کیا جائے اور اس کا استعمال کیا جائے۔ یہ وہ بنیادی حق ہے جو کہ ہر شخص کو بغیر کسی رنگ، نسل، عمر، جنس اور کسی بھی شناخت کی تفریق کے بغیر حاصل ہے۔ قانونی طور پر پاکستان کے باشندوں کو پرائیویسی کا حق آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت تحت فراہم کیا جاتا ہے۔

بین الاقوامی سطح پر پرائیویسی کی تعریف کو دیکھا جائے تو آسٹریلیا، انفرامیشن کمشنر کے مطابق پرائیویسی کا حق<sup>6</sup> مندرجہ ذیل حقوق کا مجموعہ ہے:

ا کسی بھی قسم کی مداخلت سے آزادی

ب کسی کے ساتھ بھی آزادی سے منسلک ہونے کا حق

پ اس بات پر اختیار ہونا کہ کون آپ کے متعلق معلومات کو دیکھ اور استعمال کر سکتا ہے

## رضامندی کسے کہتے ہیں؟

کنسنٹ ایک ایسا تصور ہے کہ جس کی کوئی ایک جامع تعریف نہیں ہے اس کی تعریف وقت جگہ اور ملکی قانون کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔ عمومی طور پر کنسنٹ کسی عمل، خیال، ارادے پر رضامندی کا نام ہے جو کہ کسی بھی شخص کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

| ۲۰۲۳ ذاتی ڈیٹا تحفظ بل                                                                                                                                                                                                                    | ۱۸۷۲ قانون معاہدہ                                                                                                                             |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| s.2(f) - "رضامندی" کا مطلب کوئی بھی آزادانہ طور پر دی گئی، مخصوص، اطلاع شدہ، اور غیر مبہم بات یا اشارہ جس کے ذریعے ڈیٹا سبجیکٹ اپنے ڈیٹا کی پراسیسنگ اور حصول کی اجازت دیتا ہے بشرطیکہ وہ کانٹریکٹ ایکٹ کی شق 13 اور 14 کے ساتھ موافق ہے۔ | s.13 کنسنٹ کی تعریف: دو یا دو سے زیادہ افراد کی آپس میں رضامندی کو کہا جاتا ہے اگر وہ کسی بھی چیز پر ایک وقت میں ایک ہی معنوں میں رضامند ہوں۔ |

یہاں پر یہ سمجھنا انتہائی ضروری ہے کہ کنسنٹ یعنی رضامندی کو محض لفظی طور پر مفصل نہیں سمجھا جاتا چاہئے بلکہ رضامندی کا اظہار آزادانہ طور پر کیا جاتا ہے۔ اس تمام صورتحال میں کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی<sup>8</sup> کا عمل دخل نہیں ہوتا۔

## سن بلوغت اور نابالغ پن کی عمر کیا ہے؟

مُجورٹی بل<sup>9</sup> 1857 کے ترمیمی ایکٹ کے مطابق ہر وہ پاکستانی باشندہ جو اس ملک کا ڈومیسائل یا شہریت رکھتا ہے سن بلوغت کو 18 سال سے پہلے نہیں پہنچ سکتا۔

ابھی تک اس دفعہ میں کوئی تجدید نہیں کی گئی لہذا پاکستان میں بالغ کی حیثیت اٹھارہ سال کی عمر میں ہی حاصل کی جاتی ہے جبکہ 17 سال یا اس کم عمر شخص نابالغ ہی تصور کیا جاتا ہے۔

## نابالغان کے لیے خصوصی اقدامات

بہت سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز<sup>10</sup> نے نابالغوں کیلئے خصوصی اقدامات متعارف کروائے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

| اقدامات                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                              | ایپ، پلیٹ فارم یا ویب سائٹ                 |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------|
| <p>میٹا کے پاس کم عمر نوجوانوں کے لیے ایپ کے حساب سے ذرا مختلف حفاظتی قواعد و ضوابط ہیں:</p> <p>1- سولہ سال سے کم عمر لوگوں کیلئے فیس بک پر مزید پرائیویٹ سیٹنگز کا حصول موجود نہیں۔</p> <p>2- اے آئی کے ذریعے عمر کی جانچ پڑتال تاکہ عمر کے مطابق تجربات سے روشناس کیا جائے۔</p> <p>3- محدود اشتہاراتی ہدف بندی اور وہ تھوڑی دیر کے لیے ایپس کو بند کرنے کے لیے خاموش موڈ استعمال کر سکتے ہیں۔</p>  | <p>میٹا (فیس بک، انسٹاگرام، واٹس ایپ):</p> |
| <p>ٹویٹر استعمال کرنے کے لئے کم از کم تیرہ سال کا ہونا ضروری ہے۔ کچھ ممالک میں والدین یا سرپرست کو اپنے بچوں کی جانب سے رضامندی ظاہر کرنی پڑتی ہے کہ وہ ان کے پرنسٹل ڈیٹا تک رسائی حاصل کر سکیں اور اسے استعمال کر سکیں۔</p>                                                                                                                                                                         | <p>ٹویٹر۔ ایکس:</p>                        |
| <p>سنیپ چیٹ نے ایک ان ایپ ٹول متعارف کرایا ہے جس کو فیملی سینٹر کہا جاتا ہے۔ اس کے مطابق والدین سرپرست یا پھر کچھ عزیز واقارب جو کہ پچیس سال سے بڑے ہوں وہ اپنے تیرہ سال سے اٹھارہ سال کے بچوں کے ساتھ اس فیملی سینٹر کا حصہ بن سکتے ہیں اور ان کی طرف سے کی گئی گفتگو کے کسی خاص مواد کو ظاہر کیے بغیر اس چیز پر نظر رکھ سکتے ہیں کہ پچھلے سات دنوں میں ان کے بچے نے کس کے ساتھ روابط رکھے ہیں۔</p> | <p>سنیپ چیٹ:</p>                           |

|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                 |                      |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------|
| <p>ٹک ٹاک کے اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کرنے کے لیے عمر کا تیرہ سے پندرہ سال ہونا ضروری ہے اور ان کے اکاؤنٹ نجی نوعیت کے بنتے ہیں۔ جبکہ پیغامات کے تبادلے کے لیے عمر کا سولہ سال یا اس سے بڑا ہونا ضروری ہے۔</p>                                                                                                                                                                                                      | <p>ٹک ٹاک:</p>       |
| <p>16 سال سے کم عمر کے نوعمر اکاؤنٹس اب بائی ڈیفالٹ نجی ہیں اور عمر کی تصدیق ان کی پالیسیوں کا حصہ ہے۔</p>                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | <p>پن ٹرسٹ:</p>      |
| <p>اس میں بچوں کے اکاؤنٹ کے متعلق دو اختیارات دیے گئے ہیں؛ ایک والدین کی سرپرستی میں بچوں کا اکاؤنٹ اور دوسرا یوٹیوب کنڈ ایپ۔ اس ایپ میں والدین یہ اختیار رکھتے ہیں کہ اپنے بچوں کو کس قسم کی چیزیں دکھانی ہیں، مزید یہ کہ ان کو یہ بھی اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ کتنی دیر تک اپنے بچوں کو یوٹیوب دکھا سکتے ہیں۔</p>                                                                                            | <p>یوٹیوب:</p>       |
| <p>عالمی ادارہ برائے گمشدہ اور زیادتی شدہ بچوں نے یہ ایک ٹول متعارف کرایا ہے۔<br/>(<a href="https://takeitdown.ncmec.org/">https://takeitdown.ncmec.org/</a>) جس کے ذریعے بچوں یا پھر نوجوانوں کی نجی تصاویر کے ساتھ کی جانے والی زیادتی کا سد باب کیا جاتا ہے۔ یہ ٹول نامناسب عریاں یا جنسی تصویروں اور ویڈیو کا ایک بے ترتیب خاکہ سا بنا دیتا ہے جو کہ پھر مزید سوشل میڈیا ویب سائٹ پر نہیں پھیلایا جاتا۔</p> | <p>ٹیک ایٹ ڈاؤن:</p> |

## نجی اور عوامی آن لائن مقامات میں فرق

عوامی مقامات پر کسی بھی شخص کی بات چیت اور حرکات تک رسائی ہر شخص کو ہو سکتی ہے جیسا کہ عوامی ویب سائٹس سوشل میڈیا اکاؤنٹس۔ ان جگہوں پر شائع کی جانے والی معلومات تک تمام عوام کو رسائی حاصل ہوتی ہے مزید یہ کہ یہاں پر پرائیویسی کا معیار کسی بھی نجی ویب سائٹ کے پرائیویسی کے معیار سے مختلف ہوتا ہے۔<sup>11</sup>

تاہم، نجی جگہ میں وہ علاقے شامل ہیں جہاں افراد اپنی ذاتی، خفیہ سرگرمیاں کرتے ہیں، جیسے کہ نجی ای میلز، خفیہ پیغامات، اور محفوظ آلات پر محفوظ کردہ ذاتی ڈیٹا۔<sup>12</sup>

## ڈیٹا پروسیسر اور ڈیٹا کنٹرولرز کون ہوتے ہیں؟

ڈیجیٹل ذرائع کے تحت ڈیٹا بہت طریقوں سے اکٹھا ترتیب اور محفوظ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب کوئی صارف کسی ویب سائٹ پر جاتا ہے تو براؤزنگ ڈیٹا اس حوالے سے جمع کیا جاتا ہے کہ صارف نے کیا ملاحظہ کیا، وہاں کتنا وقت گزارا اور کس چیز پر کلک کیا۔ کوئی بھی شخص جو اپنا مطلوبہ ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے، محفوظ کرتا ہے اور اسے پرکھتا ہے وہ ڈیٹا کلیئزر کہلاتا ہے۔

یہ جانتا ضروری ہے کہ ڈیٹا اکٹھا کرنے والے حکومت، نجی سوشل میڈیا کمپنیاں جیسے فیس بک یا ٹویٹر وغیرہ کے ساتھ ساتھ کوئی بھی کمپنیاں ہو سکتی ہیں جنہیں خدمات فراہم کرنے کے لیے ذاتی ڈیٹا کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ڈیٹا اکٹھا کرنے والے ہیں جو رضامندی کے ذریعے قانونی ذرائع سے ڈیٹا اکٹھا کرتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے غیر قانونی ذرائع، جیسے ہیک یا ڈیٹا لیک کا استعمال کرتے ہیں۔

ڈیٹا ہولڈرز وہ افراد اور ادارے ہوتے ہیں جو کہ اپنے صارفین کا ڈیٹا محفوظ کر کے رکھتے ہیں۔ یہ وہ ڈیٹا بھی سنبھال کر رکھتے ہیں جو صارفین انہیں مہیا کرتے ہیں۔ ڈیٹا ہولڈر ڈیٹا کلیئزر بھی ہو سکتے ہیں۔ جبکہ کوئی اور شخص یا ادارہ جس کو ڈیٹا کلیئزر ڈیٹا فراہم کرتے ہیں وہ بھی ڈیٹا ہولڈرز کہلائے جاسکتے ہیں۔

ڈیٹا پروٹیکشن بل دونوں ڈیٹا کلیئزر اور ڈیٹا ہولڈرز کو ڈیٹا کے ساتھ منسلک کرتا ہے۔

s.2(h) ڈیٹا کنٹرولر سے مراد وہ شخص، ادارہ یا گورنمنٹ ہے جو کہ کیپل یا مل کر یہ اختیار رکھتے ہوں کہ ڈیٹا کے اجماع اس کے استعمال اور اس کے عام کرنے کا فیصلہ کر سکیں۔

s.2(i) ڈیٹا پروسیسر سے مراد وہ شخص، ادارہ یا گورنمنٹ ہے جو کیپل یا پھر اور لوگوں کی مدد سے ڈیٹا کنٹرولر کی ذمہ داری پر ڈیٹا کو ترتیب اور تشکیل کے مراحل سے گزرے۔



## ڈیٹا کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟

تکنیکی ترقی کے نتیجے میں ڈیجیٹل دنیا میں زیادہ ترقی ہوتی ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ٹیکنالوجی تیزی سے خطرے کا سامان بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

نئی معلومات کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اس سے کسی بھی شخص کو یہ اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنے ڈیٹا کی حفاظت کر سکے۔ بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی کا خطرہ ڈیٹا کے غلط استعمال کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے لہذا یہ ضروری ہے کہ ڈیٹا کو محفوظ رکھا جائے۔ ماضی قریب میں نادرہ، ایف آئی اے،<sup>13</sup> دارالامان راولپنڈی<sup>14</sup> اور سیف سٹی پروٹیکٹ<sup>15</sup> جیسی مثالیں موجود ہیں جن میں حساس ڈیٹا تک رسائی حاصل کر کے اس کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ ان واقعات نے ملک کے باشندوں کو بہت سے طریقوں سے باور کروایا ہے کہ کس طرح سے ڈیٹا تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے

بین الاقوامی سطح پر کیمبرج انیلیٹیکا ڈیٹا سکینڈل یہ واضح کرتا ہے کہ کس طریقے سے ڈیٹا کا غلط استعمال جہوری عمل کو متاثر کر سکتا ہے۔ ایک صحافی کی<sup>16</sup> خبر نے اس بات کی نشاندہی کی کہ کس طرح سے غلط طریقے سے استعمال کیا جانے والا ڈیٹا جو کہ لوگوں کی فیس بک پروفائل سے حاصل کیا گیا تھا اس سے لاکھوں کے حساب سے ووٹر پروفائل بنائی گئی اور صدارتی انتخابات کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔

ٹیکنالوجی اب ہماری زندگیوں کا لازمی جزو بنتی جا رہی ہے۔ ہماری ذاتی معلومات، ہمارا ڈیٹا اب مختلف قسم کے آلات میں جمع ہوتا ہے۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ڈیٹا کی حفاظت کے لیے اقدام اٹھائے جائیں۔ افراد اور کمپنیاں چاہے وہ نجی ہوں یا پھر گورنمنٹ کی انہیں چاہیے کہ ڈیٹا کی حفاظت کو لازمی قرار دیں۔

## ڈیٹا خود مختاری

خود مختاری کا تصور ہمارے آئین سے جڑا ہوا ہے جو کہ ہر شخص کو جسمانی آزادی اور توقیر کا حق دیتا ہے۔ یہ بنیادی حق یہ باور کرواتا ہے کہ ہر شخص کو اپنے جسم پر مکمل اختیار حاصل ہے اور وہ کسی کے بھی بے جا عمل دخل سے آزاد ہے۔ اسی طرح کسی شخص کا اپنے ڈیٹا کے اوپر اختیار رکھنا بھی آئین میں شامل حقیقی پرائیویسی کی ایک تصویر ہے۔ یہ لوگوں کو یہ یقین دلاتا ہے کہ ان کا اپنے ڈیٹا کے اوپر اسی طرح اختیار ہے جس طرح کہ ان کو اپنے جسم پر ہے۔ یہ قانون محمد رحمت اللہ بمقابلہ ریاست<sup>18</sup> والے معاملے میں سمجھا جاسکتا ہے کہ جہاں پر ڈیٹا کا آزادانہ حیثیت ہونا ایک بنیادی حق سمجھا جاتا ہے۔ یہ بنیادی حق ہر شخص کو اس قابل کرتا ہے کہ وہ اپنے ڈیجیٹل فٹ پرنٹ پر اختیار رکھیں اور اپنی ذاتی معلومات کے استعمال کے متعلق فیصلے کر سکے۔

## کنکینک کی بنیاد پر صنفی تشدد و زیادتی (TF-GBV)

پرائیویسی کے خلاف ورزی نے صنفی حدود بھی پار کر لی ہیں۔



جیسا کہ ڈی آر ایف کے جاری کردہ وائٹ پیپر میں جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا کے تناظر میں لوگوں پہ براہ راست ان کی جنس کی بنیاد پر ہونے والے ریاستی، صنفی بنیاد پر تشدد جیسے اقدامات کئے گئے۔ بغض افراد کو صرف اپنی جنس کی بدولت بے جا خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔

یہ ٹیک فیملیٹڈ جینڈر بیسڈ وائلنس ٹی ایف جی بی وی کی تعریف کچھ اس طرح کرتا ہے کہ یہ انٹرنیٹ اور مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے استعمال سے خواتین اور صنفی اور جنسی اقلیتی برادری کے ارکان پر خوف اور دہشت گردی بڑھاتا ہے۔

مارچ 2020 میں اقوام متحدہ کے ایک اہم رپورٹر جوزف کینٹاکی نے صنفی برابری کے متعلق کہا کہ یہ دنیا بھر میں پرائیویسی کو عمل میں لانے سے حاصل ہوتی ہے۔

اس کی رپورٹ کا ایک اقتباس یہ کہتا ہے:

صنفی پرائیویسی کی بے حرمتی کے نتیجے میں بہت سے خطرات نے جنم لیا ہے۔ اس کے نتیجے میں خطرناک قسم کی دہشت گردی اور یہاں تک کہ اموات بھی پیش آئی ہیں۔<sup>20</sup>

مزید یہ کہ ڈیٹا کا غلط استعمال کا شکار زیادہ تر صرف وہ ہوتے ہیں جن کو معاشرے میں نظر انداز کیا جاتا ہے لہذا ایسی صورتحال میں پرائیویسی کی حفاظت کرنا ایک انتہائی ضروری عمل ہے۔

## پرائیویسی پر پاکستانی فقہ

محترمہ بے نظیر بھٹو بمقابلہ صدر پاکستان  
(PLD 1998 Supreme Court 388)

خلاصہ: اس عہد ساز مقدمہ میں پاکستان کی سپریم کورٹ نے آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت ٹیلی فون کالز کی ریکارڈنگ اور غلط طریقے سے چھپ کر سننے جیسی قانونی پیچیدگیوں کو پرکھا۔ اس مقدمے میں وزیر اعظم پاکستان، بے نظیر بھٹو کی حکومت پر الزامات لگائے گئے تھے کہ ان کی حکومت غیر قانونی طور پر متعدد ججز، سیاسی رہنماؤں اور فوجی افسران کے ٹیلی فون ٹیپ کرنے میں ملوث ہے۔ عدالت نے یہ حکم صادر کیا کہ ایسے غیر قانونی اقدامات سے ایک شخص یا ادارے کی نیک نامی کو بری طرح مجروح کیا گیا ہے۔

متعلقہ اقتباس: پرائیویسی کی خلاف ورزی کا انسانی عزت سے باضابطہ طور پر تعلق ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی توقیر کی سلامتی چاہتا ہے یا اپنی زندگی عزت اور شان سے گزارنا چاہتا ہے تو ضروری ہے کہ اس کی پرائیویسی چاہے وہ گھر پر موجود ہو یا باہر اس کی حفاظت کی جائے اور اسے غیر قانونی عمل دخل سے بچایا جائے۔ آرٹیکل چودہ کے تحت جس حق کا ذکر کیا گیا ہے وہ فرد واحد کو کسی خاص جگہ تک محدود نہیں کرتا بلکہ ہر اس مقام پر لاگو ہوتا ہے جہاں انسان موجود ہو۔ (پیراگراف 30)

منظور احمد بمقابلہ ریاست

(1990 MLD 1488)

خلاصہ: آئین پاکستان کے آرٹیکل 14 کے مطابق کسی کی پرائیویسی میں غیر قانونی طور پر رسائی جیسے کہ ریکارڈنگ کرنا، چھپ کر بات سننا، تصویریں لھینچنا سختی سے منع ہے اور اسلام میں بھی ان تمام حرکات کی اجازت نہیں ہے۔

متعلقہ اقتباس: آئین کے آرٹیکل 14 کے تناظر میں چھپ کر بات سننا ریکارڈنگ کرنا یا کسی کے گھر کے اندر تصویریں لھینچنا یہ سب عوامل کسی کی پرائیویسی میں مداخلت کے زمرے میں آتے ہیں اور اس کی اجازت نہ تو آئین میں ہے اور نہ ہی اسلام میں۔ (پیراگراف 5)

خلاصہ: - غیر قانونی طور پر ڈی این اے اکٹھا کرنا پرائیویسی کی آزادی کی خلاف ورزی کرتا ہے

اسی کے اندر ذاتی معلومات کو غیر ضروری مداخلت سے بچانے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئین کے آرٹیکل چودہ نے پرائیویسی کو انسانی بنیادی حق قرار دیا ہے اس کے ذریعے انسان کی ذاتی پسند ناپسند اور اس کی زندگی کی گھر کی چار دیواری سے نکل کر حفاظت کی ہے۔ پرائیویسی انسان کی عزت و توقیر اور شخصی پہچان کے لیے نہایت ضروری ہے۔

پرائیویسی کے حق میں کسی بھی شخص اور اس کی ذاتی زندگی کو بیرونی مداخلت سے محفوظ کرنا شامل ہے۔ یہ حق ہر انسان کی ذاتی معلومات بات چیت، رہنے کے ڈھنگ کو ناجائز مداخلت سے بچاتا ہے چاہے وہ مداخلت گورنمنٹ کی جانب سے ہو یا پھر کسی ادارے یا شخص کی جانب سے ہو۔ پرائیویسی قائم رکھنا شخصی آزادی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس سے انسان اس قابل ہوتا ہے کہ بغیر کسی خوف اور ڈر کے اپنی مرضی کے مطابق کوئی بھی عمل کر سکے۔ اس طرح اس کی ذاتی معلومات بھی کسی پر افشا نہیں ہوتی۔ (پیرا گراف 6)

## ڈیٹا مالک کے حقوق

ڈیٹا پروٹیکشن بل 2023 کے مسودے کے مطابق ڈیٹا مالک کے کلیدی حقوق میں شامل ہیں۔

**رسائی کا حق** PDPB 2023 s.16 کے تحت ڈیٹا مالک یہ اختیار رکھتا ہے کہ وہ جان سکے کہ اس کے ڈیٹا کنٹرولر نے اس سے متعلق ڈیٹا ترتیب دے دیا ہے یا ابھی تک اس کا ڈیٹا ترتیبی اور منظمی مراحل سے گزر رہا ہے۔ ڈیٹا سبجیکٹ اپنے ڈیٹا کنٹرولر کو ایک تحریری درخواست بھی لکھ سکتا ہے کہ اس کو ڈیٹا کے ترتیبی مراحل تک رسائی دی جائے نیز یہ کہ وہ اپنے ڈیٹا کی ایک کاپی بھی مانگ سکتا ہے۔

**درستگی کا حق** PDPB 2023 s.19 کے تحت یہ وہ حق ہے کہ جس میں ڈیٹا سبجیکٹ یا مالک کو یہ اختیار حاصل ہوتا ہے کہ اگر اس کا ڈیٹا نامکمل غلط یا کسی بھی لحاظ سے گمراہ کن ہے تو وہ ڈیٹا کنٹرولر کو یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اس کے ڈیٹا میں درستگی کی جائے۔

**ڈیٹا کو حذف کرنے کا حق** PDPB 2023 s.26 کے تحت یہ وہ حق ہے کہ جس میں ڈیٹا سبجیکٹ کو یہ اختیار حاصل ہو کہ وہ ڈیٹا کنٹرولر سے اپنے ذاتی ڈیٹا کو مٹانے کی درخواست کر سکے اور 14 دنوں کے اندر ایسا کرنے کی ذمہ داری ڈیٹا کنٹرولر کے پاس ہے اگر:

- ذاتی ڈیٹا جس مقصد کے لیے حاصل کیا گیا ہو وہ اس کام کے لیے اہم نہ رہے  
 - ڈیٹا مالک ایسی رضامندی سے دستبردار ہو جائے جس پر طریق کار کا اطلاق سیکشن 23 (رضامندی کے حق سے دستبرداری) کے سب سیکشن (1) ہوتا ہو اور جس طریق کار میں اور کوئی قانونی حقائق نہ ہوں؛ یا  
 - ڈیٹا مالک سیکشن 23 کے سب سیکشن (2) کے تحت ڈیٹا کی ترتیب و تشکیل پر اعتراض اٹھائے  
 - ڈیٹا غیر قانونی طریقے سے تشکیل ہو؛ یا  
 - قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ڈیٹا کو ختم کرنا ضروری ہو

**انتخاب کا حق** PDPB 2023، s.27 کے تحت ڈیٹا مالک کو یہی وفات یا پھر معذوری کی حالت میں یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی شخص کا انتخاب کر سکتا ہے جو کہ اس کی جگہ اس کے ڈیٹا کے معاملات کی نگرانی کرے۔

**ڈیٹا کی از سر نو ترتیب اور اس کے متعلق شکایت کا حق** PDPB 2023، s.28 کے تحت یہ حق ڈیٹا مالک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں ڈیٹا کنٹرولر کو درخواست لکھ سکتا ہے۔ ڈیٹا کنٹرولر پر یہ لازم ہے کہ وہ جلد از جلد شکایت کے حوالے سے سد باب کرے۔ اگر ڈیٹا کنٹرولر ڈیٹا مالک کی شکایت کو دور نہ کر سکے یا پھر اس کی درخواست کا جواب نہ دیں تو ڈیٹا مالک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی شکایت این سی پی ڈی پی کو درج کروائے۔

**ڈیٹا کی منتقلی اور خود کار تشکیل** PDPB 2023، s.29 کے تحت یہ وہ حق ہے کہ جس میں ڈیٹا مالک اپنا ذاتی ڈیٹا، ڈیٹا کنٹرولر سے حاصل کر سکتا ہے۔ یہ ڈیٹا بے ترتیب اور بے ہنگم نہیں ہونا چاہیے اور یہ اس قابل ہو کہ کسی بھی ڈیوائس پر آسانی سے پڑھا جاسکے۔ ڈیٹا مالک کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اپنا ذاتی ڈیٹا کسی اور ڈیٹا کنٹرولر یا پروسیسر کو بغیر کسی اعتراض کے فراہم کر دے اس کے لیے ضروری ہے کہ:

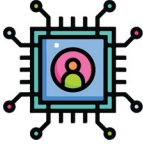
- ا۔ ڈیٹا مالک نے اپنا مکمل کنسنٹ دیا ہو۔
- ب۔ ڈیٹا کا اجرا خود کار طور پر پروسیس کیا جا رہا ہو۔

ڈیٹا مالک کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ مکمل طور پر خود کار پروسیسنگ پر مبنی فیصلے کے تابع نہ ہو، بشمول پروفا ٹکنگ۔ جس کے نتیجے میں ڈیٹا مالک پر قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور خطرہ بھی لاحق ہوتا ہے۔ لیکن اگر ڈیٹا مالک نے رضامندی کا اظہار کیا ہو تو ایسا کیا جاسکتا ہے۔

مزید یہ کہ ڈیٹا سبجیکٹ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ڈیٹا کنٹرولر سے مندرجہ ذیل چیزوں کا تقاضہ کر سکے:

- خود کار طریقوں کے متعلق مخصوص معلومات جس میں پروفائلنگ بھی شامل ہے۔  
- انسانی مداخلت۔

## ڈیجیٹل شناخت کے مضمرات



کچھ لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ اگر وہ اپنے سوشل میڈیا سے مواد کو ہٹا دیں تو وہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے اگر کوئی ویب سائٹ یا مواد ختم ہو بھی جاتا ہے تو وہ پھر بھی کسی نہ کسی صورت میں آن لائن کچھ اکثر ان اندراجات کو برقرار رکھتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ آن لائن اشتراک کردہ کوئی بھی چیز واقعی نجی نہیں ہے۔

| میٹا ڈیٹا <sup>21</sup>                                                                                                                                                                                                                          | کیسے <sup>22</sup>                                                                                                                                                                                                           | کو کیسے <sup>23</sup>                                                                                                                                                                                                                                              |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| میٹا ڈیٹا ایک ایسا ڈیٹا ہوتا ہے جو کہ دوسرے ڈیٹا کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے جیسا کہ مصنف کا نام، شائع ہونے کی تاریخ، مرتب ہونے کی تاریخ اور بہت کچھ۔ یعنی کہ یہ ڈیٹا کسی بھی ڈیٹا کو سمجھنے، ترتیب دینے اور اس کو تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے۔ | کچھ ایک ایسے ہارڈویئر اور سافٹ ویئر کا حصہ ہے جو کہ مستقبل میں کی جانے والی ڈیٹا کی طلب کو پورا کرتا ہے۔ کچھ میں موجود ڈیٹا پہلے کیے جانے والے کسی کام کا نتیجہ ہوتا ہے یا پھر ڈیٹا کی ایک کاپی کہیں اور محفوظ ہوئی ہوتی ہے۔ | کو کیسے ڈیٹا کہ وہ چھوٹے حصے ہیں جو کہ صارفین کے ویب براؤزر کے ذریعے ان کے کمپیوٹر میں محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہ کچھ اس طرح سے مرتب کیے گئے ہیں کہ ویب سائٹ اپنے پاس معلومات کو محفوظ رکھ سکے۔ اس سے صارفین کی براؤزر پر کی جانے والی نقل و حرکت بھی محفوظ ہو جاتی ہے۔ |

ضروری ہے کہ لوگ انٹرنیٹ پر اپنے بارے میں کوئی بھی معلومات ڈالتے ہوئے احتیاط برتیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی ایک اچھا طریقہ ہے کہ باقاعدگی سے اپنا نام سرچ انجن پر تلاش کیا جائے اور دیکھا جائے کہ آپ کے بارے میں کوئی غلط معلومات تو نہیں موجود جو آپ کی مرضی کے خلاف ڈال دی گئی ہوں۔ آن لائن کیا جانے والا ہر کام اپنے پیچھے ایک ڈیجیٹل ثبوت<sup>24</sup> چھوڑ دیتا ہے۔ یہ ثبوت مختلف ویب سائٹ کی جانب سے حاصل کر لیا جاتا ہے اس کی نشاندہی کی جاتی ہے اور اکثر کسی مشہور کو نیچ دیا جاتا ہے۔ مختلف سوشل میڈیا کے ذرائع جیسے کہ مینا اور بہت سی مفت آن لائن<sup>25</sup> پبلیکیشن آپ کے موبائل تک رسائی حاصل کرتی ہیں اور ڈیٹا جمع کرتی ہیں۔ ضروری ہے کہ کسی بھی پبلیکیشن کی اجازت نامے کو غور سے پڑھا اور سمجھا جائے۔

## بڑھتی ہوئی ڈیجیٹائزیشن اور اس کے پرائیویسی پر اثرات

پاکستان میں بڑھتے ہوئے ڈیجیٹائزیشن کے بہاؤ نے روزانہ کی بات چیت، کاروبار کے طور طریقے اور روزمرہ کی طرز زندگی کو کافی حد تک بدل ڈالا ہے۔ لیکن اس بڑھتے ہوئے عمل نے پرائیویسی اور ڈیٹا کی حفاظت پر سوال اٹھائے ہیں۔ ذاتی معلومات کی آسانی سے رسائی سائبر کرائم اور ڈیٹا کے چوری ہونے جیسے عوامل کو ہوا دیتی ہے۔ یہ چوری کیا ہوا ڈیٹا اکثر ڈارک ویب<sup>26</sup> پر بیچ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف ویب سائٹ پر ایک ہی پاس ورڈ کا استعمال بھی سائبر حملوں کا باعث بنتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سے مالی اور شناختی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ صارفین باقاعدگی سے اپنا پاس ورڈ تبدیل کریں، اپنی آن لائن موجودگی کا خیال رکھیں اور آن لائن کوئی بھی چیز انتہائی احتیاط سے ڈالیں۔

| اصطلاح                  | تعریف                                                                                                                                                                                           | پی ڈی پی بی کی تعریف                                                                                                                                                                                                                                                                                       | خصوصیات                                                                                                                                                                           |
|-------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ڈیٹا بریج <sup>26</sup> | یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ جہاں پر کوئی شخص غیر قانونی طریقے سے آپ کے ذاتی، محفوظ کیے گئے اور حساس ڈیٹا تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ واقعہ سائبر حملوں، ہیکنگ اور ڈیٹا چوری کے نتیجے سے پیش آتا ہے | s.2(a,a) پر سٹل ڈیٹا بریج سے مراد حفاظتی اقدامات کے خلاف ورزی ہے جو کہ غیر قانونی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے ذریعے ذاتی معلومات یا ڈیٹا جو کہ محفوظ کیا گیا ہوتا ہے ترتیب دیا جا رہا ہوتا ہے۔ یہ گم ہو سکتا ہے، اس کے ساتھ چھید چھلاڑ کی جا سکتی ہے اور اس تک رسائی کبھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ | یہ جان بوجھ کر کیے جانے والے نفرت آمیز عوامل پر مبنی ہے جس میں ڈیٹا تک غیر قانونی طور پر رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس میں زیادہ تر سائبر حملوں اور ہیکنگ کو آلہ کار بنایا جاتا ہے |
| ڈیٹا لیک <sup>27</sup>  | ڈیٹا لیک اس صورت کو کہتے ہیں کہ جب نا دانستہ طور پر ڈیٹا عوام تک پہنچ جائے۔ یہ زیادہ تر اندرونی غلطیوں غلط استعمال یا پھر غیر ذمہ داری کی وجہ سے ہوتی ہے۔                                       | مسودہ میں اس کی کوئی تعریف موجود نہیں ہے۔                                                                                                                                                                                                                                                                  | زیادہ تر غیر دانستہ طور پر ہوتی ہے۔ ذاتی غلطی یا پھر غیر ذمہ داری کی وجہ سے حساس معلومات لوگوں کے سامنے آ جاتی ہے                                                                 |



## پرائیویسی حقوق کے لیے وکالت

### عوامی آگاہی پڑھانا

سول سوسائٹی تنظیمیں (سی ہلس اوز) کو چاہیے کہ وہ پالیسی سازوں اور قانونی ماہرین کے ساتھ مل کر مضبوط پرائیویسی کے قوانین کے حق میں آواز اٹھائیں۔ اس میں جامع ڈیٹا کے تحفظ کی قانون سازی (جیسے کہ ذاتی ڈیٹا تحفظ بل کے پاس ہونے) کے لیے دباؤ ڈالنا، موجودہ پرائیویسی کے ڈھانچوں کو بہتر کرنا، اور بین الاقوامی معیار کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنانا شامل ہے۔ وہ مشاورت میں بھی حصہ لے سکتے ہیں (خاص طور پر وہ جو ریاستی اداروں کی طرف سے منعقد کی جاتی ہیں) اور موجودہ ضوابط میں موجود خامیوں کو دور کرنے کے لیے سفارشات فراہم کر سکتے ہیں۔

### پالیسی وکالت اور قانونی اصلاحات

سول سوسائٹی تنظیمیں (سی ہلس اوز) کو چاہیے کہ وہ پالیسی سازوں اور قانونی ماہرین کے ساتھ مل کر مضبوط پرائیویسی کے قوانین کے حق میں آواز اٹھائیں۔ اس میں جامع ڈیٹا کے تحفظ کی قانون سازی (جیسے کہ ذاتی ڈیٹا تحفظ بل کے پاس ہونے) کے لیے دباؤ ڈالنا، موجودہ پرائیویسی کے ڈھانچوں کو بہتر کرنا، اور بین الاقوامی معیار کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنانا شامل ہے۔ وہ مشاورت میں بھی حصہ لے سکتے ہیں (خاص طور پر وہ جو ریاستی اداروں کی طرف سے منعقد کی جاتی ہیں) اور موجودہ ضوابط میں موجود خامیوں کو دور کرنے کے لیے سفارشات فراہم کر سکتے ہیں۔

### حصہ داروں کو جوابدہ ٹھہرانا

سول سوسائٹی، حکومتی اداروں اور نجی کمپنیوں دونوں کی کارروائیوں کی نگرانی کرنے والے کے طور پر کام کر سکتی ہے۔ ڈیٹا کی خلاف ورزیوں، غیر قانونی نگرانی، یا ذاتی معلومات کے غلط استعمال کے واقعات کو بے نقاب کر کے، سول سوسائٹی تنظیمیں شہریوں کے ڈیٹا کی حفاظت کے ذمہ دار افراد سے زیادہ جوابدہی اور شفافیت کا مطالبہ کر سکتی ہیں۔

### اجتماع اور شراکت داری قائم کرنا

سی ہلس اوز، انسانی حقوق کے گروپوں، ٹیکنالوجی کے ماہرین، اور بین الاقوامی تنظیموں کے درمیان تعاون کی کوششوں کو بڑھا سکتا ہے۔ اور اتحاد بنا کر وسائل کو یکجا کر سکتی ہیں، مہارت کا تبادلہ کر سکتی ہیں، اور پرائیویسی سے متعلق مسائل پر اپنے اثر و رسوخ کو مضبوط بنا سکتی ہیں، تاکہ مضبوط تحفظات کا مطالبہ کرنے کے لیے ایک متحدہ محاذ تشکیل دیا جاسکے۔

### کمزور برادریوں کو بااختیار بنانا

سی ہلس اوز کو یہ یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ پسماندہ اور خطرے میں مبتلا برادریوں کو پرائیویسی کے حقوق کے مباحثے میں پیچھے نہ چھوڑا جائے۔ اس میں ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت، وسائل، اور قانونی امداد

فراہم کرنا شامل ہے تاکہ یہ برادریاں استحصال یا زیادتی کے خلاف اپنے پرائیویسی کے حقوق کو سمجھ سکیں اور ان کا استعمال کر سکیں۔

### بین الاقوامی نیٹ ورکس کے ساتھ مشغولیت

پاکستان کی سول سوسائٹی عالمی پرائیویسی اور ڈیجیٹل حقوق کی تنظیموں سے جڑنے سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ اس سے خیالات، حکمت عملیوں، اور بہترین طریقوں کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے۔ بین الاقوامی شراکت داریوں سے مقامی کوششوں کو زیادہ اہمیت بھی مل سکتی ہے، کیونکہ یہ انہیں عالمی تحریکوں کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں جو ڈیجیٹل پرائیویسی اور حقوق کی وکالت کرتی ہیں۔

### ٹیکنالوجی کے اخلاقی استعمال کو فروغ دینا

سی ایس اوز ٹیکنالوجی کے اخلاقی استعمال کو فروغ دے سکتی ہیں، جیسے کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور نگرانی کے آلات کی ترقی اور استعمال میں شفافیت کا مطالبہ کر کے پرائیویسی کے اصولوں کی بنیاد پر طریقوں کی وکالت کرنا اور واضح، اخلاقی رہنما اصولوں کے لیے دباؤ ڈالنا، شہریوں کو غیر ضروری مداخلت اور ڈیٹا کے غلط استعمال سے بچانے میں مدد کر سکتا ہے۔

### قانونی امداد اور مقدمہ بازی کی حمایت

پرائیویسی کی خلاف ورزیوں کے شکار افراد کی قانونی امداد فراہم کرنا سی ایس اوز کے لیے ایک اور اہم شعبہ ہے، جہاں وہ اثر ڈال سکتی ہیں۔ سی ایس اوز غیر قانونی ڈیٹا جمع کرنے یا نگرانی کے معاملات میں مقدمہ بازی کی حمایت فراہم کر کے قانونی نظائر قائم کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ جو پرائیویسی کے حقوق کو نافذ کرتی ہیں اور مستقبل کے معاملات کے لیے معیارات طے کرتی ہیں۔

### مضبوط تحقیق کے دستاویزات / رازداری کی خلاف ورزیوں کا ریکارڈ

سول سوسائٹی کی تنظیمیں پاکستان میں رازداری کی خلاف ورزیوں کو دستاویز کرنے کے لیے مکمل تحقیق کر کے اپنی وکالت کو مضبوط بنا سکتی ہیں۔ غیر قانونی نگرانی، ڈیٹا کی خلاف ورزیوں، یا ذاتی معلومات کے غلط استعمال کے معاملات پر ڈیٹا جمع کر کے، سی ایس اوز مسئلے کے پھانسنے کو اجاگر کرنے کے لیے ایک مضبوط ثبوت فراہم کر سکتی ہیں۔ اچھی طرح سے تحقیق کردہ رپورٹس اور کیس اسٹڈیز نہ صرف عوامی بحث و مباحثہ سے آگاہ کرتی ہیں بلکہ پالیسی سازوں، قانونی ماہرین، اور میڈیا کو بھی طاقتور بصیرت فراہم کرتی ہیں جو مضبوط پرائیویسی کے تحفظات اور اصلاحات کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے درکار ہوتی ہیں۔ تحقیق سے نمونوں کی پیروی کرنے اور مختلف شعبوں میں ڈیٹا کے تحفظ کے طریقوں میں نظاماتی خامیوں کی نشاندہی کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

## حاصل کلام

پرائیویسی کے حق کو مختلف بین الاقوامی معاہدوں اور ملکی اور صوبائی منشور کے تحت تمام افراد کے لیے ایک بنیادی حق قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان ایک جمہوری مملکت ہے جہاں ہر فرد کو بنیادی حقوق ملنے چاہئیں۔ ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی ترقی سے ڈیٹا کے استعمال کا ایک طوفان آیا ہے اور ڈیٹا کی حفاظت کا ایک شفاف نظام نہ ہونے کی وجہ سے ملکی باشندوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ پاکستان کی عدلیہ جو کہ کسی بھی ریاست کا ایک لازمی اور اہم جزو ہوتی ہے اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ ذاتی ڈیٹا کے متعلق لوگوں کے مسائل کا سدباب کرے۔ اس کے علاوہ کچھ اس طرح کے مثالی اقدام اٹھائے جائیں جو کہ انسانی عزت و توقیر اور پرائیویسی کی حقوق کی فراہمی کر سکیں۔

پاکستان میں سول سوسائٹی تنظیمیں، خاص طور پر بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل خطرات کے پیش نظر شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ جب ذاتی ڈیٹا کے غلط استعمال اور ناکافی تحفظات کے خدشات میں اضافہ ہوتا ہے، تو سول سوسائٹی کو مضبوط قانونی ڈھانچوں کے لیے وکالت کرنے، شفافیت کو فروغ دینے، اور حکومت اور نجی اداروں دونوں کو جوابدہ ٹھہرانے کی کوششوں کی قیادت کرنی چاہیے۔ آگاہی بڑھا کر، کمیونٹیوں کو متحرک کر کے، اور اصلاحات کے لیے دباؤ ڈال کر، سول سوسائٹی پرائیویسی کے حق اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے اہم تبدیلیاں لاسکتی ہے جو ڈیجیٹل منظر نامے میں مددگار ثابت ہوں گی۔